Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

عائشہ ۔ 2

16
۔ صفیہ بنت شیبہ عائشہ سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اکرم ایک صبح گھر سے برآمد ہوئے جب آپ سیاہ بالوں والی چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اتنے میں حسن (ع) آگئے تو آپ نے
انہیں
بھی داخل کرلیا، پھر حسین (ع) آگئے اور
انہیں
بھی لے لیا ، پھر فاطمہ (ع) آگئیں تو
انہیں
بھی شامل کرلیا اور پھر علی (ع) آگئے تو
انہیں
بھی داخل کرلیا، اور اس کے بعد آیت تطہیر کی تلاوت فرمائی (صحیح مسلم
4
/
1883
/
2424
المستدرک ،
3
ص
159
/
4707
تفسیر طبری ،
22
ص
60
[1] اس روایت میں صرف امام حسن (ع) کا ذکر ہے، السنن الکبری
2
ص

212
/
2858
المصنف ابن ابی شیبہ ،
7
ص
502
/
39
مسند اسحاق بن راہویہ
3
ص
278
/
1271
(تاریخ دمشق حالات امام حسن (ع ،
63
/
113
)
17
۔ عوام بن حوشب نے تمیمی سے نقل کیا ہے کہ میں حضرت عائشہ کے پاس حاضر ہوا توانھوں نے یہ روایت بیان کی کہ
میں نے رسول اکرم کو دیکھا کہ آپ نے
علی (
ع) ۔
حسن (
ع) ۔
حسین (
ع) کو بلایا اور فرمایا کہ خدا یہ میرے
اہلبیت (
ع
ہیں (
ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور ،
انہیں
مکمل طور پر پاک و پاکیزہ رکھنا ۔ (امالی
صدوق (
ر)
5
ص

382
)
18
۔ جمیع بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کے ساتھ حضرت عائشہ بنت ابی بکر کی خدمت میں حاضر ہوا تو میری والدہ نے سوال کیا کہ آپ فرمائیں رسول اکرم کی محبت
) علی
ع) کے ساتھ کیسی تھی ؟ تو
انہوں
نے فرمایا کہ وہ تمام مردوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے اور میں نے خود دیکھا ہے کہ آپ نے
انہیں
اور فاطمہ (ع) و حسن (ع) و حسین (ع) کو اپنی ردا میں داخل کرکے فرما یا کہ خدا یا یہ میرے اہلبیت (ع) ہیں، ان سے ہر رجس کو دور رکھنا اور
انہیں
مکمل طور پر پاک و پاکیزہ رکھنا ۔
جس کے بعد میں نے چاہا کہ میں بھی چادر میں سرڈال دوں تو آپ نے منع کردیا تو میں نے عرض کی کیا میں اہلبیت (ع) (میں نہیں ہوں؟ تو فرمایا کہ تم خیر پر ہو، بیشک تم خیر پر ہو ، (تاریخ دمشق حالات امام علی (ع
2
ص
164
،
642
شواہد التنزیل ،
2
ص
61
/
682
،
684
العمدة ،
40
/
23
مجمع البیان
8
/
559
۔
واضح رہے کہ تاریخ دمشق میں راوی کا نام عمیر بن جمیع لکھا گیا ہے جو کہ تحریف ہے اور اصل جمیع بن عمیر ہے

جیسا کہ دیگر تمام مصادر میں پایا جاتاہے اور ابن حجر نے تہذیب میں تصریح کی ہے کہ جمیع بن عمیر التیمی الکوفی نے عائشہ سے روایت کی ہے اور ان سے عوام بن حوشب نے نقل کیا ہے ۔!

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%91%D9%84-%D8%A7%D8%B2%D8%AF%D9%88%D8%A7%D8%AC-%D9%BE%DB%8C%D8%BA%D9%85%D8%A8%D8%B1-%D8%A7-%DA%A9%D8%B1%D9%85-%D8%A7%D9%88%D8%B1-%D9%85%D9%81%DB%81%D9%88%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/2-%DB%94-%D8%B9%D8%A7%D8%A6%D8%B4%DB%81#comment-0